السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاناپاکی کی حالت میں چھوٹی چھوٹی دعائیں چلتے پھرتے پڑھی جاسکتی ہیں، نیز قرآن پاک پڑھ کر مردوں کو بخشنا شرعاً کیسا ہے؟ اس کے علاوہ ذہانت کے لئے کوئی بہترین وظیفہ اور نسخہ تحریر کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناپاکی کی حالت میں ہر قسم کے وظائف کئے جاسکتے ہیں، دعا کے طور پر قرآنی آیات بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ ان آیات کو تلاوت اور قراءت کی حیثیت نہ دی جائے کیونکہ اس حالت میں تلاوت قرآن جائز نہیں ہے۔

عبادات کی تین اقسام ہیں :

1۔ مالی: صدقہ وغیرہ میت کی طرف سے دیا جاسکتا ہے۔

2۔ بدنی: نماز وغیرہ میت کی طرف سے ادا نہیں کی جاسکتی ہے۔

3۔ مرکب: حج وغیرہ بھی میت کی طرف سے ہوسکتا ہے۔ تلاوت قرآن بھی بدنی عبادت ہے اس بنا پر اس میں نیابت درست نہیں ہے۔ متقدمین شافعیہ نے اسے ناجائز ٹھہرایا ہے، امام شافعی رحمہ اللہ نے درج ذیل آیت کو دلیل بناتے ہوئے میت کی طرف سے قرآن خوانی کو ناجائز کہا ہے ''اورانسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے کوشش کی ہو اور اس کی کوشش کو جلد ہی دیکھ لیا جائے گا۔'' [النجم: ۵۳/۳۹۔۴۰]

اس کے علاوہ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور دور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم میں بھی یہ کام نہیں ہوا، اس لئے بھی ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی درست نہیں ہے۔

جہاں تک ذہانت کے لئے بہترین وظیفہ یا نسخہ کا تعلق ہے، اس کے لئے کسی بہترین روحانی عامل یا تجربہ کار حکیم سے رابطہ کیا جائے، البتہ علمائے کرام نے اپنے تجربات کے مطابق ''ترک معاصی'' کا نسخہ ذہانت کے لئے تجویز کیا ہے، نیز ان کا کہنا ہے کہ نماز کے بعد سورۂ الم نشرح گیارہ مرتبہ اور اکیس مرتبہ ''رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ تا یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ'' پڑھنا بھی مفید ہے۔ ان سے پہلے اور بعد میں درود ابراہیمی بھی پڑھ لیا جائے، اس کے علاوہ گیارہ بادام شیریں پانی میں بھگو کر صبح نہار منہ چبائے جائیں ان کے ساتھ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا بھی ذہانت کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:92